© rasailojaraid.com

....

"الرحیم" کے توسط سے حضرت شاہ ولی اللہ اور ان کے افکار و تعلیمات سے متعارف ہوا ہوں۔ مجھے تصوف سے خصوصی شغف ہے۔ اور میں اس موضوع میں کافی پڑھتا رہتا ہوں ان دنوں جناب اعجاز الحق قدوسی کی ایک کتاب "تذکرہ صوفیائے پنجاب" پڑھنے کا موقع ملا، اس میں ہمارے علاقے کے مشہور صوفی بزرگ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی مرحوم کا بھی ذکر ہے۔ مجھے یہ پڑھ کر تعجب انگیز مسرت ہوئی کہ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب قبلہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے بڑے معتقد تھے اس سلسلے میں مصنفِ کتاب نے حضرت پیر صاحب مرحوم کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:-

اپنے تبحر علمی کے اعتبار سے سید مہر علی شاہ صاحب پنجاب کے ممتاز ترین علماء میں سے تھے آپ کے ملفوظات ملفوظاتِ طیبہ کے نام سے شائع ہوئے ہیں آپ کی وسعت نظر، تبحر علمی، وسعت معلومات اور حقائق و معارف کے شاہد ہیں

پیر سید مہر علی شاہ کو حضرت شاہ ولی اللہ سے بے حد عقیدت تھی۔ ایک جگہ حضرت شاہ صاحب سے اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

کمالات شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی مرحوم	شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی مرحوم کمال
بحدّ غایت کمال رسیدہ اند۔ در علم ظاہر و	کی اس حد تک پہنچے ہوئے ہیں کہ علوم
باطن نظیر خود، خود گزاشتہ اند	ظاہر و باطن میں وہ اپنی نظیر آپ ہی تھے

نظریہ وحدت الوجود پر بھی غیر معمولی بصیرت رکھتے تھے۔ شیخ ابن عربی کی مشہور کتاب فصوص الحکم کا باقاعدہ درس دیتے تھے۔

محمد صادق

راجہ بازار۔ راولپنڈی

محمد سرور پرنٹر پبلیشر نے سعید آرٹ پریس حیدرآباد سے چھپوا کر شائع کیا

© rasailojaraid.com